اللہ کے احسانات اور ہماری نافرمانیاں

حسین الرحمٰن

انسان بہت ہی ناشکرا ہے کسی بھی حالت میں خوش نہیں رہتا، اگر غریب ہے تو امیر ہونے کے خواب دیکھے گا، اگر امیر ہے تو اور زیادہ پیسہ کمانے کے خواب دیکھے گا، اگر موٹا ہے تو پتلا ہونے کی کوشش کرے گا، اگر پتلا ہے تو موٹا ہونے کی کوشش کرے گا، سردی ہوتی ہے تو بھی شکایت کرے گا، گرمی ہو تب بھی شکایت کرے گا غرض جو بھی حالت ہو کسی میں بھی خوش نہیں رہتا۔

اللہ عزوجل نے انسان کے اوپر اتنے انعامات کئے ہیں کہ ان کا شمار ہمارے بس کی بات نہیں۔ لیکن جب انسان کے اوپر ایک معمولی سی مصیبت آتی ہے تو وہ سارے احسانات بھلا کر شکوے کرنے لگ جاتا ہے کہ اللہ نے صرف مجھے ہی دیکھا ہے، جب دیکھو کوئی نہ کوئی مصیبت مجھ پے لے آتا ہے حالانکہ یہ نہیں دیکھتا ہے کہ اتنے احسانات کے بدلے اگر وہ یہ مصیبت لے آیا تو کیا ہوا، اس پر شکر گزار ہونا چاہئے کہ اللہ عزوجل نے ہمیں یاد کیا ہے۔ اور اللہ عزوجل جب کسی بندے کے اوپر مصیبت لاتا ہے تو اس کے بہت سے مقاصد ہوتے ہیں یا تو اس بندے کے گناہ کم کرنا مقصود ہوتا ہے یا اس کے اوپر جو بڑی آفت آنے والی ہوتی ہے تو اس آفت کو اس چھوٹی مصیبت سے ٹال دیتے ہیں یا جب اللہ عزوجل کسی بندے کے درجات کو بلند کرنا چاہتا ہے تو اس کے اوپر مصیبت لے آتا ہے۔

ہم دن رات کتنی نافرمانیاں کرتے ہیں، دین کا ایسا کون سا رکن ہے جسے ہم صحیح طور پر اس کے تمام متعلقات کے ساتھ ادا کرتے ہوں۔ نمازیں ہم نہیں پڑھتے اور جو پڑھتے ہیں تو بس جان چھڑانے کی کوشش ہوتی ہے، زکوٰۃ ہم نہیں دیتے جب دیتے ہیں تو اس میں دکھلاوا مقصود ہوتا ہے، حج ہم ادا نہیں کرتے لیکن جب ادا کر لیتے ہیں تو ہر مجلس میں اس کا چرچہ کرنا اور اپنے آپ کو حاجی صاحب کہلوانا ہمارا پسندیدہ مشغلہ بن جاتا ہے، صدقہ کبھی بھول کر بھی نہیں کرتے اگر کر بھی لیں تو پوری زندگی اس غریب کے اوپر احسانات جتلاتے رہتے ہیں، وہ کون سا گناہ ہے جو ہم سے رہا ہو؟ زنا ہم کرتے ہیں، غیبت ہم کرتے ہیں، چوری ہم کرتے ہیں، بدنظری ہم کرتے ہیں، سود ہم کھاتے ہیں، بے جا تنقید، نکتہ چینی، حسد، بغض، دوسروں کو تنگ کرنا وغیرہ، غرض ایسا کوئی گناہ نہیں جسے ہم نے چھوڑا ہو۔ ان تمام گناہوں کے باوجود پھر بھی ہم شکوے کرتے رہتے ہیں۔ گھر کے حالات خراب ہیں، رشتہ نہیں مل رہا، برکت نہیں ہے، بیماریاں بہت زیادہ ہیں، سکون نہیں ہے، کاروبار میں نفع نہیں ہے وغیرہ۔ ان سب چیزوں کا سبب ہمارے اپنے اعمال ہیں، ہمارے اعمال صحیح نہیں ہوں گے تو یہ مصیبتیں و آفتیں تو ہم پہ آئیں گی۔

جب ہم پورا دن اس واحدلاشریک ذات کی نافرمانیوں میں گزارتے ہیں تو کیا اس کا احسان نہیں کہ وہ ہمیں ڈھیل دے رہا ہے، رات کوسوتے ہیں روح قبض نہیں کرتا بلکہ مہلت دے کرہمیں صبح دوبارہ جگا دیتا ہے، رزق وافر مقدار میں دیتا ہے۔ ایسا بھی تو ہوسکتا تھا کہ ہم کوئی گناہ کرتے اوراللہ عزوجل ہمیں رزق سے محروم کردیتے مگر وہ ایسانہیں کرتا۔ اگرہم اس کی اطاعت کریں تب بھی وہ ہمیں کھلاتا ہےاس کی نافرمانی کریں، تب بھی ہمیں کھلاتا ہے،تو پھرہم کیوں اس کے احسانات بھلاکراس کی نافرمانیاں کرتے ہیں؟معمولی مصیبت پر، اس ذات سے جس نے ہمیں پیدا کیا، گلے شکوے کر نے شروع ہو جاتے ہیں۔ ارے! اللہ عزوجل کی ذات تو ہمارے بخشنے کے بہانے ڈھونڈتا ہے، ایک بندہ پوری زندگی نافرمانی کرتے ہوئے گزارتا ہے لیکن ایک مرتبہ وہ ایک پیاسے کتے کو پانی پلاتا ہے، اللہ عزوجل اس کواس عمل کی وجہ سے جنت میں داخل کردیتا ہے۔ایک بندہ راستے سے کوئی موذی چیز ہٹالیتا ہے وہ چیز جس سے لوگوں کوتکلیف تھی اس معمولی عمل کی وجہ سے اللہ اس کو جنت میں لے جاتا ہے حالانکہ پوری زندگی نافرمانی کرنا اورصرف ایک چھوٹا ساعمل کرنااس کے لئے نجات کا ذریعہ بنالیتا ہے۔مسلمانوں اب بھی وقت ہے اپنے رب سے معافی مانگ لو، وہ بڑاغفوررحیم ہے۔اس کی نافرمانیاں چھوڑ دو، وہ تمارے گناہوں کونیکیوں میں تبدیل کردیگا ذرااس کی طرف لپک کرتودیکھ۔۔۔۔۔

اللہ عزوجل سے دعاہے کہ ہمیں اپنے نیک وصالح بندوں میں سے بنائیں۔(آمین)

☆......☆......☆